"ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو" کیا یہ حدیث ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul 2997 تاریخ: 09-10-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ: "اطلبوا العلم من المهد إلى اللحد" یعنی ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو۔ کیا یہ حدیث ہے یا کسی بزرگ کا قول ہے؟ بعض لوگ اسے بطورِ حدیث شیئر کررہے ہوتے ہیں۔ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کردہ الفاظ معتمد کتبِ حدیث میں تلاش کے باوجود نہیں مل سکے۔ لہٰذا اس قول کو حدیث نہیں کہا جاسکتا، البتہ اس مضمون پر مشتمل مختلف اقوال بزرگوں سے منقول ہیں۔ جب تک کنفرم نہ ہو جائے، کسی بھی بات کو بطورِ حدیثِ پاک آگے شیئر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ غیر ثابت شدہ بات حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف قصداً منسوب کرنا حرام ہے، حدیثِ مبارک میں اس پر سخت وعید ارشاد فرمائی گئی ہے۔

تفسیر نیشاپوری میں ہے: " قيل في تحديد مدة طلب العلم، إنه من المهد إلى اللحد " یعنی: طلبِ علم کی مدت کی حد کے بارے میں کہا گیا کہ مہد سے لے کر لحد تک ہے۔

(تفسیر النیسابوری، جلد4، صفحہ 237، دار الکتب العلمیہ بیروت)

تعلیم المتعلم میں ہے: "قال محمد بن الحسن ان صناعتنا هذه من المهد الى اللحد"

یعنی: امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارا یہ کام (علم سیکھنا) تو مہد سے لے کر لحد تک ہے۔ **(تعلیم المتعلم، فصل فی التوکل، صفحہ 115، المکتب الاسلامی)**

مناقبِ امام احمد بن حنبل میں ہے کہ امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ فرمایا کرتے تھے: "أَنا أَطلب العلم إلى أَن أَدخل القبر "یعنی: میں علم کو طلب کرتا رہوں گا، یہاں تک کہ قبر میں داخل ہو جاؤں گا۔ **(مناقب الإمام أحمد، صفحہ 37، مطبوعہ دار ھجر)**

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "صوفیاء فرماتے ہیں: اطلبوا العلم من المھد إلى اللحد "یعنی گھوارہ سے قبر تک علم سیکھو۔ **(مرأۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 203، مطبوعہ لاھور)**

مَن گھڑت بات حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی طرف قصداً منسوب کرنے کی حدیثِ مبارک میں سخت وعید ارشاد فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار "ترجمہ: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ **(صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 33، مطبوعہ مصر)**

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

22 ربیع الاول 1445ھ/09 اکتوبر 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے